صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

The ALFAZL Daily

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

بدھ 24۔اگست 2016ء 20ذیقعد 1437 ہجری 24 ظہور 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 193

بدھ 24۔اگست 2016ء

میرے آنسو

پھول تم پر فرشتے نچھاور کریں، اور کشادہ ترقی کی راہیں کریں
آرزوئیں مری جو دعائیں کریں، رنگ لائیں مرے میہماں کے لئے
میرے آنسو تمہیں دیں رمِ زندگی، دور تم سے کریں ہر غمِ زندگی
میہماں کو ملے جو دمِ زندگی، وہی امرت بنے میزباں کے لئے

(کلام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب)

جماعت احمدیہ جرمنی کا 41واں جلسہ سالانہ

منعقدہ 4,3,2 ستمبر 2016ء کے پروگرام پاکستانی وقت کے مطابق

جمعۃ المبارک 2 ستمبر 2016ء

4:45 بجے سہ پہر	پرچم کشائی
5:00 بجے سہ پہر	**خطبہ جمعہ براہ راست**

افتتاحی اجلاس

8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو و جرمن ترجمہ، نظم
8:25 بجے رات	تقریر ''آنحضرت ﷺ حقوق نسواں کے محافظ'' (اردو) مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی
9:00 بجے رات	نظم
9:10 بجے رات	تقریر ''پاکدامنی کیوں ضروری ہے'' (جرمن) محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت جرمنی

دوسرا اجلاس ہفتہ 3 ستمبر 2016ء

1:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو و جرمن ترجمہ، نظم
1:25 بجے دوپہر	تقریر ''قرآن کریم کی ظلم کے خلاف تعلیم'' (جرمن) مکرم حسنات احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی
2:00 بجے دوپہر	نظم
2:10 بجے دوپہر	تقریر ''حقیقی محبت'' (اردو) مکرم مولانا مبارک احمد صاحب تنویر مربی سلسلہ جرمنی
3:00 بجے دوپہر	**سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب**
6:30 بجے شام	جرمن مہمانوں کے لئے جماعت احمدیہ کا تعارف
7:00 بجے شام	**سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جرمن مہمانوں سے خطاب**

تیسرا اجلاس

8:30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو و جرمن ترجمہ، نظم
8:50 بجے رات	تقریر ''حضرت امام مہدی عافیت کا حصار'' (اردو) مکرم مولانا شمشاد احمد قمر صاحب، پرنسپل جامعہ احمدیہ جرمنی
9:25 بجے رات	نظم
9:35 بجے رات	تقریر ''خلافت احمدیہ اور اصلاح نفس'' (جرمن) مکرم محمد اطہر زبیر صاحب انچارج ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی

چوتھا اجلاس اتوار 4 ستمبر 2016ء

1:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو و جرمن ترجمہ، نظم
1:25 بجے دوپہر	تقریر ''فتنہ دجال و بعثت حضرت مسیح موعودؑ'' (جرمن) مکرم طارق ہبش صاحب استاد جامعہ احمدیہ جرمنی
1:55 بجے دوپہر	نظم
2:05 بجے دوپہر	تقریر ''عالمی بحران میں خلیفہ وقت کی رہنمائی'' (اردو) مکرم ڈاکٹر محمد داؤد مجوکہ صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجیہ جرمنی
2:35 بجے دوپہر	تقریر ''دین میں جسمانی صحت کا روحانیت سے تعلق'' (اردو) مکرم پروفیسر جنرل ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب ڈائریکٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ پاکستان

اختتامی اجلاس

7:15 بجے شام	تقریب بیعت
7:30 بجے شام	تلاوت قرآن کریم مع اردو و جرمن ترجمہ، نظم
8:00 بجے رات	تقسیم اسناد
8:15 بجے رات	**اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**

خصوصی درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ گائنا کالوجسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ جلسہ سالانہ یوکے 2016ء میں شمولیت کے لئے لندن گئی ہوئی تھیں کہ اچانک وہاں ان کی طبیعت خراب ہوگئی اور اس وقت لندن ہسپتال میں Ventilator پر ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ ڈاکٹر صاحبہ کو معجزانہ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
  آرتھوپیڈک سرجن
- مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
  گائنا کالوجسٹ
- مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب
  ماہر امراض جلد

ڈاکٹرز صاحبان مورخہ 28/اگست 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹرز صاحبان سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

داخلہ ایم ایس سی میتھ

نصرت جہاں کالج دارالرحمت ربوہ میں M.Sc. Mathematics میں داخلہ کا آغاز ہو چکا ہے۔

داخلہ کی شرائط: B.Sc (Math A-B کے ساتھ) میں کم از کم 45% مارکس ہوں یا B.Sc کی مساوی تعلیم میں Math A-B کے ساتھ کم از کم 50% مارکس ہوں۔ داخلہ فارم و متعلقہ دستاویزات جمع کروانے کی آخری تاریخ 25/اگست 2016ء ہے۔ داخلہ فارم نصرت جہاں کالج دارالرحمت سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

محترمہ سیدہ منیرہ ظہور صاحبہ کے چند منتخب اشعار

زبان چپ ہے تو کیا غم دلوں کے معبد میں
سدا فروزاں رہیں گے عبادتوں کے چراغ

وہی بہشت بریں ہمارا، جو مشکلوں میں بنے سہارا
اُسے ہے جب بھی کبھی پکارا جواب دیتا ہے، بولتا ہے

ہے کون منیرہ میری شہہ رگ سے بھی نزدیک
یہ کس نے محبت سے مجھے تھام لیا ہے

مدتوں دفن رہے دل کے نہاں خانوں میں
میرے اشعار یہ انمول خزانے میرے!

ہر دیوار پہ نقش بنائے ہم نے تیری یادوں کے
دل کے ویرانے میں ہم نے شہر بسایا ساری رات

تجھے وفا کا نہیں قرینہ تجھے دعا کا نہیں سلیقہ
تری قلم نے سدا منیرہ فسانہ ناتمام لکھا

صفیں عدو کی سبھی ٹوٹ پھوٹ جائیں گی
دلوں سے نکلے ہوئے تیر جب دعا کے چلے

دل میں منیرہ نام محمدؐ کا ورد ہو
ہونٹوں پہ لفظ صل علیٰ کا رہا کرے

مٹ جاؤں نہ ہو گر تیری شفقت کا سہارا
مر جاؤں اگر مجھ کو نہ آئے تیری آواز

کس کے مرقد سے سرِ راہ حیات
زندگی نوحہ کناں اٹھی ہے

اس روئے زمیں پہ بھی حکومت ہے اسی کی
ہے عرشِ معلّٰی پہ لکھا کلمہ طیب

دہن سے لے کے جگر تک ہے زخم کا عالم
قضا کے ہاتھ سے وہ تیر کھا کے نکلے ہیں

خدا کا ہو خدا کے پاک لوگوں کی غلامی کر
دلوں پہ حکمراں ہو جا جہاں کا بادشاہ ہو جا

اے میرے خدا آنچ نہ آئے کبھی دیں پر
رکھ لاج مری تو جو محمدؐ کا خدا ہے

میں ان کے پاؤں کی مٹی لگاؤں آنکھوں سے
وہ قافلے جو تمہارے دیار تک پہنچے

تمہارا نام سلامت رہے قیامت تک
ہمارا ذکر سرِ داستاں رہے نہ رہے

نالوں سے میرے شب کی خموشی کا سینہ چاک
تنگ آ گئے ہیں اب میری ہمسائیگی سے لوگ

ہزار بار مرا نقش بن کے بگڑا ہے
مگر اے گردشِ دوران ابھی جوان ہے تُو

کبھی چل کے رک گئی ہے کبھی رک گئی ہے چل کر
ہاں بڑی سنبھل سنبھل کر تیری یاد آ رہی ہے

رہتا ہے ذکر میرا ہی ان کی زبان پر
گو میرے ساتھ غیر کی سو دشمنی سہی

آدمی سوز سے مرکب ہے
غم بھی لازم ہے زندگی کے ساتھ

وہ درد دے کہ روح کا حصہ بنے اے دوست
یہ چند زخم میری وفا کا صلہ نہیں!

زباں کو چپ سکھا کر آنکھ کو درس خودی دے کر
مرے ایثار نے رکھے جفاؤں کے بھرم کیا کیا

کس کے قدموں کے نشاں ہیں دل پر
کون ویرانے میں آیا ہو گا

ہے ان کا تغافل بھی تو اظہارِ محبت
وہ میرا برا چاہیں کچھ ایسا بھی نہیں ہے

ہر اک دل میں تمنا کی چبھن ہے
ہر اک پاؤں میں خار زندگی ہے

اس راہِ بے ثبات میں تم سے ملا دیا
سب سے بڑا ہے ہم پہ یہ احسانِ زندگی

میری تربت پہ شمع لکھ دیا کس نے
ہو گئی شاعری خاموش

انتخاب: پروفیسر عبدالصمد قریشی

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

بحر نور سوالات وجوابات کی شکل میں

(قسط دوم)

سوال: فلاسفروں کی پیروی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا؟ص 53-54

جواب: انہوں نے فلاسفروں کی ہر اس بات کی پیروی کی جو انہوں نے لکھی اور جو ان کی زبانوں پر جاری ہوئی۔ وہ ان کے پیٹوں میں داخل ہو گئے اور انہوں نے ان کی ظنّی باتوں کو یقینی سمجھ لیا اور ان کے کارناموں کو احسن گردانا اور انہوں نے جنت کی مہمان نوازی کے بدلہ تھوہر کو لیا۔ انہوں نے ٹھیکریاں لے لیں اور یکتا و یگانہ موتیوں کے ہار ضائع کر دیئے، اور انہوں نے کہا، کہ فلسفہ کی کتب کے بغیر نہ ہمارے عقدے حل ہو سکتے ہیں اور نہ ہی حقیقت منکشف ہو سکتی ہے۔ یہ محض جھوٹے بہانے ہی ہیں اور مکر وافترا کی آمیزش سے بنے کلمات ہیں۔ بلکہ ان کے نفوس امّارہ کی حاجت مادر پدر آزادی اور ملت و مذہب کے بندھن سے نکلے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ وہ نہیں جانتے کہ انبیاء کی شریعتیں اس حضرت احدیت کی طرف راہنمائی کرتی ہیں جس سے دانشوروں کی عقلیں غافل رہیں اور ان اسرار کی وضاحت کرتی ہیں جن سے فلسفی ہمیشہ تاریکی میں رہے۔ وہ ہدایت کی راہوں سے آشنا نہیں۔ اور اس میں راز یہ ہے کہ انبیاء کو علوم خدائے علیم وحکیم کی جناب سے القاء کیے جاتے ہیں۔

سوال: فن منطق کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا؟ ص 54-55

جواب: اور جہاں تک فن منطق کا تعلق ہے تو وہ ردی متاع ہے اور وہ اس تند وتیز آندھی سے ہرگز بچا نہیں سکتی اور فلسفی دانا! اس (یعنی منطق) کے فن کو اپنا امام بنا کر گمراہ ہو گئے اور ان کی آراء میں اختلافات، تناقضات اور شبہات کی کثرت ہے اور وہ یہ استطاعت نہیں رکھتے کہ اس کے ذریعہ سے جھگڑوں کو ختم کر سکیں۔ اسی لئے تو فلسفیوں کو آراء میں ایک دوسرے کے مخالف پائے گا اور ان میں سے ہر ایک کمال ذہانت کا دعویٰ کرتا ہے۔

سوال: یہ زمانہ کس قسم کی برائیوں کا زمانہ ہے؟ص 55

جواب: یقیناً تو اس بات سے مطلع ہے کہ یہ زمانہ فتن، الحاد اور بدعات کا زمانہ ہے۔ زمین ظلم وجور سے بھر گئی ہے اور نیک مردوں اور نیک عورتوں کی تعداد کم ہو گئی ہے۔

سوال: دین حق پر سب سے بڑی مصیبت کون سی ہے؟ص 55

جواب: دین حق پر سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ نئی نسل کے لوگ جو اپنے بزرگوں کے وارث بنے ہیں وہ تمام بزرگوں کو جاہل قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلسفی سچے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ وہ تحقیق کے اعلیٰ درجہ پر فائز ہیں اور اس خالص شراب سے پورے طور پر سیراب ہیں اور جہاں تک انبیاء کا تعلق ہے تو انہوں نے بعض باتیں صحیح کی ہیں اور بعض میں (نعوذ باللہ) خطا کھائی ہے۔

سوال: بے شک یہ زہریں اس حد تک سرایت کر چکی ہیں کہ اہل بصیرت وعرفان کی عقلیں تو کجا عورتوں اور بچوں نے بھی اس کو محسوس کیا ہے۔ زہروں سے کیا مراد ہے؟ص 56-57

جواب: بے شک یہ زہریں اس حد تک سرایت کر چکی ہیں کہ اہل بصیرت وعرفان کی عقلیں تو کجا عورتوں اور بچوں کے دلوں نے بھی اس کو محسوس کیا ہے۔ ان زہروں کا معاملہ معمولی نہیں ہے بلکہ ابتدائے آفرینش سے لے کر اس موجودہ زمانے تک اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ اور ان زہروں نے سابقہ زمانہ کی زہروں کی ہلاکت کی نسبت زیادہ ہلاک کیا ہے۔ دلوں کے کسی گوشے میں بھی خدا کا خوف باقی نہیں رہا اور ان دلوں پر اس دنیا اور اس کے دھندوں کی محبت معشوق کی طرح چھا گئی ہے۔ پس لوگوں کے دلوں میں جو باتیں پیدا ہوئیں ان کے بالمقابل آسمان پر ان کا مداوا پیدا کیا گیا، تا کہ تمام حکم خدائے واحد وقہار کا ہو جائے اور جو شیطان کے ہاتھوں نے بُنا ہے اسے وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے کیونکہ غیرت الٰہی گمراہیوں کو لمبی عمر عطا نہیں کرتی۔

سوال: حضرت مسیح موعود نے لوگوں کو ان حالات کے پیش نظر کس کو تلاش کرنے کی تلقین فرمائی؟ص 57-58

جواب: پس مجدد کو تلاش کرو کہ ان فتنوں کے وقت اور اس زمانے میں وہ کہاں ہے؟ اب تو اس صدی کے سر پر کئی سال گزر گئے ہیں اور ملت کو دشمنوں کے نیزوں سے چھلنی کر دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے دین کے شہر کو ویران عمارت اور منہدم دیواروں کی طرح نہیں چھوڑتا بلکہ وہ اس کی فصیل کو استوار کرتا اور اس کے پناہ گزینوں کو نجات دیتا ہے، اور دشمنوں کے حملے کو دور کرتا ہے اور جو بھی جھگڑے کی آگ ظاہر ہو، اسے بجھاتا ہے۔

سوال: سخی اور کریم خدا مصائب کے وقت اپنے بندوں سے کیا سلوک فرماتا ہے؟ص 57

جواب: تو یہ گمان نہ کر کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا ہے یا اپنی سنن اور طرق کو بھلا دینے والا ہے کیونکہ وہ سخی اور کریم ہے اور مصائب کے وقت اپنے بندوں پر رحم فرماتا ہے اور پے درپے مصیبتوں کے آنے کے وقت اپنا رحم نازل فرماتا ہے۔ ابتدائے آفرینش سے اس کی یہی سنت جاری ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کا امر کب سے اسی طرح جاری ہے؟ص 58

جواب: اللہ تعالیٰ کا امر مرور زمانہ سے اسی طرح جاری ہے۔

سوال: مفاسد کا ظہور کس چیز کیلئے لازم تھا؟ص 58

جواب: اور ان مفاسد کا ظہور اس روشنی کے ظہور کے لئے لازم تھا۔

سوال: حضرت خاتم النبیینؐ کے زمانہ میں کس قسم کا فساد ظاہر ہوا؟ص 58-59

جواب: جب حضرت خاتم النبیینؐ کے زمانہ میں فساد ظاہر ہوا اور مفسدوں کے گروہوں کی کثرت ہو گئی اور بتوں کی پوجا کی جانے لگی اور علیم وقدیر خدا کو چھوڑ دیا گیا اور تمام قوموں میں لڑائی جھگڑا اور اکھاڑ پچھاڑ کرنے لگیں اور کمینے لوگوں نے فسق اور معصیت کو حلال قرار دے دیا اور سوائے کھانے پینے کے اور کوئی شغل باقی نہ رہا گویا کہ وہ چوپائے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے امیوں میں سے اپنے رسول کریم ﷺ کو مبعوث فرمایا اور آپ کو تمام جہانوں کی طرف بھیجا۔

سوال: نبی اور رسول کا ظہور کس وقت ہوتا ہے؟ص 59

جواب: ہر نبی اور رسول فساد کی کسی شاخ کے ظہور کے وقت ہی بھیجا جاتا ہے اور اس کی تمام شاخیں ہمارے نبی کریم ﷺ جو کہ بہت حمد کرنے والے اور بہت عبادت کرنے والے تھے کے زمانہ میں جمع ہو گئی تھیں۔

سوال: حضرت مسیح موعود نے اپنے زمانہ کا کیا نقشہ کھینچا ہے؟ص 59-60

جواب: پھر ہمارا یہ زمانہ آیا۔ پس ہم نے اس زمانہ میں جو دیکھا اس کے بارے میں مت پوچھ۔ اللہ کی قسم! یقیناً اس زمانہ میں فسق، بدکاری، شرک اور ظلم کا دائرہ مکمل ہو گیا ہے، اور لوگوں نے صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کے ارتکاب میں کوئی کسر نہیں چھوڑی پس آگ پر یہ کیا ہی صبر کرنے والے ہیں۔ وہ بدیوں کو نیکیاں سمجھتے ہیں اور تلخ کو شیریں اور نافرمانی کا زہر کھاتے ہیں۔

سوال: انسان میں ایک اعلیٰ جوہر اور عظیم خلق کون سا ہے؟ص 60

جواب: محبت انسان میں ایک اعلیٰ جوہر اور عظیم خلق ہے۔

سوال: حضرت مسیح موعود نے کس قسم کے اندھوں کے لئے ہلاکت کی وعید سنائی ہے؟ص 61

جواب: پس ہلاکت ہے ان اندھوں کے لئے جن کی آنکھیں تو ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں۔ ان کے دل تو ہیں مگر ان سے سمجھتے نہیں۔ پس یہ دل خدائے رحمٰن کے علاوہ کسی اور سے محبت کرنے لگے اور ناپاک خیالات ان سے دامنگیر ہو گئے ہیں۔ پس وہ انہیں کسی لحہ بھی نہیں چھوڑتے۔ وہ آزادی اور دلیری سے بدیاں کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس سے ہرگز یہ سمجھ نہیں آتا کہ کیا وہ اللہ اور روز جزا پر ایمان بھی رکھتے ہیں؟ اور ان کے اعمال دیکھ کر یہ خیال بھی نہیں گزرتا کہ وہ بارگاہ کبریا سے ایک ذرّہ بھر بھی ڈرتے ہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انبیاء کی قوموں کے قصے بیان کر کے کس طرف اشارہ فرمایا ہے؟ ص 61-62

جواب: پہلے لوگوں سے ہی بغاوت اور سرکشی کرنے والوں کے ساتھ عادت اللہ اسی طرح جاری ہے اور یقیناً اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں قوم نوحؑ، قوم ابراہیمؑ، قوم لوطؑ اور صالحؑ کی قوم کے قصے لکھے ہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی کون سی سنت ہے جو نہ کبھی معطل ہوئی ہے اور نہ ہی تبدیل؟ص 61-62

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں قوم نوحؑ، قوم ابراہیمؑ، قوم لوطؑ اور صالحؑ کی قوم کے قصے لکھے ہیں اور اس طرف اشارہ کیا ہے کہ وہ سب کے سب فتنوں، بدکاری اور انواع واقسام کی نافرمانیوں کے وقت بھیجے گئے تھے۔ نہ تو یہ سنت کبھی معطل ہوئی ہے اور نہ ہی تبدیل۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مصلحین کی کون کون سی شرائط عطا فرمائی ہیں؟ص 62 تا 64

جواب: میں ایسا شخص ہوں کہ مصلحین کی جتنی بھی شرائط ہیں وہ سب کی سب مجھے میرے رب نے عطا کی ہیں اور مجھے اپنے نشانات دکھلائے ہیں اور مجھے اپنے یقین رکھنے والے بندوں میں داخل کیا ہے، اس نے مجھ پر برکات نازل فرمائی ہیں اور میرے مکان کو روشن کر دیا ہے اور میری کوئی بھی ایسی آرزو نہیں رہی جو اس نے مجھے عطا نہ کی ہو۔ انسان خواہش کرتا ہے کہ وہ خاندان ریاست و امارت میں سے ہو اور اس کا اچھا حسب ونسب ہو۔ پس مجھے میرے ربّ نے یہ شرف بتمام وکمال عطا کیا ہے اور میری کوئی خواہش باقی نہ رہی۔ اسی طرح انسان خواہش کرتا ہے کہ اسے دین و دنیا میں وجاہت حاصل ہو اور اسے زمین وآسمان کے رہنے والوں میں بزرگی اور عزت ملے۔ پس میرے رب نے مجھے دونوں جہانوں کی عزت عطا کر دی اور مجھے دونوں جہانوں کی بزرگی سے مشرف فرمایا۔ بعض اوقات انسان اپنے پیچھے اپنا کوئی وارث نہیں دیکھتا اور نہ اس کی کوئی اولاد ہوتی ہے جو اس کے فوت ہونے کے بعد اس کی وارث ہو، تو اپنے بیٹوں کے نہ ہونے کی وجہ سے غم، بے قراری اور قلق اس کو آلیتے ہیں۔ وہ غمگین زندگی بسر کرتا ہے اور صبح وشام روتا رہتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے اس غم نے ایک لحہ کے لئے بھی مجھے نہیں چھوا۔ میرے ربّ نے اپنے دین کی خدمت کے لئے مجھے بیٹے عطا فرمائے ہیں۔ بسا اوقات انسان یہ خواہش کرتا ہے کہ اسے معارف کے موتی اور چنیدہ علوم عطا کئے جائیں اور یہ کہ اس کے پاس دولت، سونا، جائیداد، زمین اور مال ہو۔ پس میرے ربّ نے کمال احسان اور شفقت سے یہ سب کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اور مجھے اس دنیا کی نعمتوں اور آخرت کی نعمتوں سے خوب نوازا ہے اور مجھے ہر قسم کے انعامات بتمام وکمال کثرت سے عطا فرمائے ہیں اور اس نے بن مانگے مجھے دونوں جہانوں میں خیر وخوبی عطا فرمائی ہے۔ بعض اوقات انسان چاہتا ہے کہ اسے مرمٹنے والے عاشقوں کی طرح اللہ تعالیٰ

کی محبت حاصل ہواور اسے محبوبوں اور مجذوبوں کے جام سے پلایا جائے اور کبھی پسند کرتا ہے کہ اس پر کشوف و الہامات، اخبارِ غیبیہ، اور نشانات کے دروازے کھولے جائیں اور اس کی دعائیں جلد تر قبول کی جائیں اور اس سے عجیب عجیب خوارق اور کرامات صادر ہوں اور اس کا ربّ اس سے کلام کرے اور اسے شرف مکالمہ و مخاطبہ سے سرفراز فرمائے۔ پس اللہ تعالیٰ کے لئے سب تعریف ہے کہ اس نے مجھے یہ سب کچھ عطا فرمادیا اور مجھے ہر وہ نعمت عطا کی جس کا ذکر میں کتابوں میں پڑھا کرتا تھا یا سنا کرتا تھا۔ اس نے مجھے مقربوں میں سے بنایا اور مجھے علم عطا فرمایا۔ میری زبان کی گرہ کھول دی اور میرے بیان کو ملاحت ادب سے بھر دیا ہے اور میرے کلام کو بلاغت کے (حسین وجمیل) لباس سے آراستہ کیا اور میری دلیل کو مضبوط کردیا۔

سوال: حضرت مسیح موعود نے اپنے کلام کی اثر انگیزی کے بارے میں کیا فرمایا؟ ص64

جواب: بخدا میرا کلام لوگوں کے دلوں میں لاکھ تلواروں سے زیادہ اثر کرنے والا ہے۔ پس یہی وہ کلام ہے جس کی وجہ سے میں نے جنگ کو ختم کیا اور بغیر کسی جبر وظلم کے قلعوں کو فتح کیا ہے اور کسی مخالف کی یہ مجال نہیں کہ سامنے آئے۔

سوال: حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے کس قسم کے احسانات سے مکرم کیا؟ ص65-66

جواب: اللہ تعالیٰ نے مجھے قسمہا قسم کے احسانات سے مکرم کیا ہے اور مجھے دنیوی اور دینی نعمتوں سے نوازا ہے اور اپنے فضل وکرم سے میرے (تمام) امور کی رعایت فرمائی اور رحمت وشفقت سے میرا ٹھکانہ بہترین بنایا ہے، اور اس نے مجھے خوشخبری دی کہ اس کی نظریں خلوت و جلوت، ہر حال میں میرے پر ہیں اور وہ میرے خوف کے اوقات میں مجھ پر رحم فرماتا اور مجھے آرزو اور امید دلاتا ہے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ جو کچھ اس کے پاس ہے گویا وہ میرے پاس ہے اور میرے ہاتھ میں ہے، اور یہ کہ وہ میری پناہ گاہ، میرا ملجا، میری ڈھال اور میرا بازو ہے۔ وہ میرے دل، میری رگوں اور میرے خون میں سرایت کر چکا ہے۔ اس نے مجھے پیدا کیا اور میرے سب قویٰ پیدا کئے۔ پس میں نے انہی قافلوں سمیت اس کی طرف رجوع کیا اور میں اس کی جانب ایسے رواں ہوا جیسے پانی پہاڑوں کی چوٹیوں سے نچلی جگہوں کی طرف بہتا ہے۔ اس نے مجھے اپنے حصار میں لے لیا پس میں اس کی رداء کے نیچے چھپ گیا اور اس نے مجھے اپنے جمال کے انوار سے متمتع فرمایا۔ پس میں نے اپنے دشمنوں اور اس کے دشمنوں سے اعراض کیا۔ اس نے مجھ سے میلے کپڑے اور آلائشیں دور کردیں۔ پھر مجھے نور کے لبادے پہنائے اور اس زمانہ میں مجھے اپنی ذات کے لئے چن لیا اور یہ سب سے بڑا احسان ہے، اور اس کی نعمتوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے میرا سینہ کھول دیا اور میرے بدر کو مکمل کیا۔ پس مجھے دنیا کے فکروں اور اس کے جھمیلوں سے کبھی قلق لاحق نہیں ہوا اور کبھی بھی کسی نے میرے چہرے اور میرے ماتھے پر دنیا کے ہم وغم کی افسردگی محسوس نہیں کی۔

سوال: حضرت مسیح موعود جب سے خدا کی طرف سے مامور کئے گئے تو آپ نے کس طریق کار کو اپنا دستور بنالیا؟ ص69

جواب: جب سے میں صاحب نشانات خدا کی طرف سے مامور کیا گیا ہوں مجھے یہ محبوب ہے کہ میں لوگوں سے صبر اور حسن سلوک کے ساتھ پیش آؤں اور جو بھی میرے پاس آئے اور حملہ کرنے کی عادت چھوڑ دے اس سے خوش خلقی ظاہر کروں۔ میں نے اس طریق کار کو اپنا دستور بنالیا اور اس کی وجہ سے دشمنوں سے بھی نرمی کی امید رکھی۔

سوال: حضرت مسیح موعود کی بعثت پر مخالفین کا کیا ردعمل تھا؟ ص69

جواب: انہوں نے میرا خون بہانے اور میری ہتک عزت کرنے کا ارادہ کیا اور نیزوں کی طرح کلام سے مجھے زخمی کردیا۔

سوال: مرہم عیسیٰ کن امراض کے لئے مفید ہے؟ ص70-71 حاشیہ

جواب: یقیناً مرہم عیسیٰ ہر قسم کی خارش، کھجلی، طاعون، چوٹوں اور زخموں اور ان کے علاوہ دوسری ایسی امراض جو خرابیٔ خون سے پیدا ہوتی ہیں، ان سب کے لئے مفید ہے۔

سوال: مرہم عیسیٰ کس کیلئے تیار کی گئی؟ ص71 حاشیہ

جواب: حواریوں نے اسے حضرت عیسیٰ کے ان زخموں کے لئے تیار کیا تھا جو انہیں صلیب سے پہنچے تھے۔

سوال: حضرت مسیح موعود نے اپنے آنے کی کیا اغراض بیان فرمائی ہیں؟ ص70

جواب: اللہ کی قسم! میں لوگوں کی طرف اس لئے آیا ہوں تا کہ انہیں خشک سالی سے ابر باراں کی طرف لے جاؤں اور جہالت سے چنیدہ علوم کی طرف اور انکار سے اقرار کی طرف اور رسوا کن شکست سے فتح اور شادمانی کی طرف اور شیطان سے خدائے ذوالعجائب کی طرف لے جاؤں۔ میں چاہتا ہوں کہ ان کے خارش زدہ مقامات پر مرہم عیسیٰ لگاؤں۔

سوال: حضرت مسیح موعود نے اپنی کفالت کے بارے میں کیا فرمایا؟ ص70

جواب: کیونکہ میرا تو ایک ربّ کریم ہے جو ہر لحہ میری کفالت کر رہا ہے اور میں یہ امید کرتا ہوں کہ قبل اس کے کہ میں دوسروں کا محتاج بنوں اس دنیا سے گزر جاؤں۔

سوال: جہالت کے زندان کا دروازہ کس قسم کا ہے؟ ص71

جواب: اس (زندان) کا دروازہ تعصب، اعراض اور دشمنی کے لوہے کا ہے۔ اسی وجہ سے وہ میری دشنام دہی میں اور زیادہ بڑھ گئے اور غصّے سے انہوں نے مجھے تکلیف پہنچائی۔

سوال: جملہ مکمل کریں۔ عنقریب وہ زمانہ آئے گا...... یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے اور اس کی تقدیر کو کوئی ٹالنے والا نہیں۔ ص73

جواب: عنقریب وہ زمانہ آئے گا جب ایک جہان میرے دامن سے وابستہ ہوگا، اور بادشاہ میرے کپڑوں کو چھو کر برکت حاصل کریں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے اور اس کی تقدیر کو کوئی ٹالنے والا نہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے سلسلہ کی ترقی کے بارہ میں حضور کو کیا وعدہ دیا؟ ص73-74

جواب: میرے رب نے مجھے وحی کی ہے اور مجھے وعدہ دیا ہے کہ وہ ضرور میری مدد کرے گا یہاں تک کہ میرا سلسلہ زمین کے مشارق اور اس کے مغارب میں پھیل جائے گا اور سچائی کے سمندر ٹھاٹھیں ماریں گے یہاں تک کہ ان کی لہروں کی بلندی کی جھاگ لوگوں کو تعجب میں ڈال دے گی۔

سوال: حضور نے اپنی اس کتاب کو کن لوگوں کی تحقیر سے پاک رکھا ہے؟ ص74

جواب: ہم نے اپنی اس کتاب کو ان نیک لوگوں کی تحقیر سے پاک رکھا ہے جو مختلف ادیان میں سے کسی دین پر بھی قائم ہیں، اور ہم صالح علماء کی ہتک اور مہذب شرفاء کی عیب گیری کرنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔

سوال: حضرت اقدس نے ان بیماروں کے متعلق جنہوں نے خود کو ہر قسم کی برائی کے لئے پیش کر دیا ہے کیا ارشاد فرمایا؟ ص75

جواب: سوائے ان بیماروں کے جنہوں نے خود کو ہر قسم کی برائی کے لئے پیش کر دیا ہے اور مردوں اور عورتوں کے سامنے اس کی تشہیر کرتے پھرتے ہیں اور وہ ہمیشہ لوگوں کو بے آبرو کرنے کے درپے رہتے ہیں اور ان گندگیوں کے اظہار کے وقت اپنے دین کو ڈھال بناتے ہیں، اور تو ہر قوم میں اس گروہ کے لوگ کثرت سے پائے گا اور اگر تو نہیں جانتا تو سب قوموں سے دریافت کر اور جس سے مرضی چاہے اس حقیقت کے بارے میں پوچھ لے۔ یہ ان کے عام معمولی لوگوں میں سے ہیں اور اقوام کے شرفاء کی نظر میں ان کی کوئی قدر نہیں۔ وہ اکابر کو گالیاں دیتے ہیں اور کسی بھی وہم کی بناء پر بہت زیادہ شور مچانے لگ جاتے ہیں۔ تو انہیں ذلت اور تنگدستی کے باعث روتا ہوا دیکھے گا۔ ان کے مذہب کا دارومدار حقیر مال ہے خواہ تھوڑا ہی ہو تو وہ اس کی خاطر مذہب تبدیل کر لیتے ہیں۔

سوال: حضرت مسیح موعود نے اس رسالہ میں کن لوگوں کی مذمت کی ہے؟ ص75-76

جواب: ہم نے اس رسالہ میں صرف ان لوگوں کی مذمت کی ہے جو گناہوں کا اعلانیہ اظہار کرتے ہیں اور بازاری عورتوں کی طرح انواع واقسام کی خباثتوں پر جرأت کرتے ہیں اور سر بازار اپنے عیوب اور قبیح عادات ظاہر کرتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ نے ان پر پردہ ڈالا ہوتا ہے اس کی پردہ دری کرتے ہیں اور اپنے پوشیدہ عیوب کو اکناف عالم میں پہنچا دیتے ہیں۔ پس اپنے عیوب خود بیان کر دینے والے فاسق کی (بات کرنا) اہل عقل کے نزدیک غیبت نہیں۔ انہوں نے دیوانوں کی طرح اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے برباد کیا۔ پس اس کتاب میں جو بھی ہم نے مخلوق پر اس زمانہ کے شریروں کے قصے بیان کئے ہیں تو اس سے ہماری مراد صرف اسی طبقہ کے لوگ ہیں۔

سوال: آنحضرت ﷺ نے آخری زمانہ کے لوگوں کے متعلق کیا فرمایا؟ ص77-78

جواب: ہمارے آقا خیر الانام اور افضل الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آخری زمانہ کے بارے میں بتا رہے تھے تو آپ نے فرمایا کہ تم ضرور اپنے پہلوں کی سنت پر اس طرح چلو گے جیسے ایک جوتی دوسری جوتی کے مشابہ ہوتی ہے۔ اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ تھی کہ لوگ ہر قسم کے دَجل اور بناوٹ میں ان سے مشابہت اختیار کریں گے۔ اور آپ نے فرمایا کہ ان کے (مذہب، اقوال اور اعمال وغیرہ) اختیار کرنے کی طرح تم اختیار کرو گے۔ اگر ایک بالشت ہوگا تو ایک بالشت بھر اگر ایک ہاتھ کے برابر ہوگا تو ایک ہاتھ بھر اور اگر ایک بازو کی لمبائی کے برابر ہوگا تو ایک بازو بھر۔ یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ان کے ساتھ اس میں داخل ہوگے اور یہ بات مخفی نہیں کہ بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں بٹے تھے پس اس حدیث کا بیان یہ واجب کرتا ہے کہ تعداد کے اعتبار سے ہمارے آقا خاتم النبیین ﷺ کی امت کے فرقے بھی ان کی مانند ہوں۔

سوال: سانپ مصیبت کے وقت کس طرف سمٹتا ہے؟ ص78

جواب: جیسے سانپ مصیبت کے وقت اپنے بل کی طرف سمٹتا ہے۔

سوال: حضرت مسیح موعود نے گمراہی کے زمانہ کو کس رات سے تشبیہ دی ہے؟ ص79

جواب: زمانہ اندھیری رات کی طرح ہوگیا ہے۔

سوال: نیچری مذہب والوں کے کیا نظریات ہیں؟ ص80

جواب: ان گروہوں میں سے کچھ افراد قوانین قدرت اور فطرت کے پیچھے چل پڑے ہیں (یعنی نیچری مذہب اختیار کرلیا ہے) اور کہتے ہیں کہ ہم انبیاء کے معجزات اور کرامات کو ہرگز قبول نہیں کرتے۔ یہ محض قصّے ہیں جن کی قانون فطرت تصدیق نہیں کرتا اور نہ ہی ہمیں مشاہدات کے سلسلہ میں ان کا کوئی نمونہ ملتا ہے۔ کچھ لوگوں نے سواد اعظم کو اختیار کرلیا خواہ وہ شریر لوگوں کا ہی گروہ ہو اور کہتے ہیں کہ جس نے اجماع کی راہ اختیار کی وہ ٹھوکروں سے بچ گیا۔

سوال: رحمٰن خدا کی طرف سے ایک حَکم کی بعثت کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ ص80

جواب: فیج اعوج وقوع پذیر ہوا۔ اور ان میں سے بہت سے لوگ صراط مستقیم سے منحرف ہو گئے۔ اسی لئے رحمٰن (خدا) کی طرف سے ایک حَکَم کی بعثت کی ضرورت شدت اختیار کرگئی اور یہ خدائے منّان کی طرف سے وعدہ بھی تھا۔

سوال: حکام کی نظر میں شریعت کی کیا حیثیت ہوگئی ہے؟ص 82

جواب: اور حکام کی نظر میں شریعت ایک متروک کنوئیں اور ویران شہر کی طرح ہوگئی ہے۔

سوال: فیج اعوج میں لوگوں کی کیا حالت ہوئی؟ ص 80 تا 82

جواب: قوم نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور دوسرے وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ شریعت اس زمانہ میں باطل ہوگئی ہے اور اس کی چھاتیاں خشک ہوگئی ہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ تو صرف گزشتہ رات کے افسانے ہیں اور یہ زخموں کی مرہم نہیں بلکہ (خود) زخم پیدا کرنے والی اشیاء کی طرح ہے۔ انہوں نے ان آراء کو کثرت سے پھیلا دیا اور ان ہوائے نفس کو فاش کر دیا ہے۔

سوال: مسلمان حاکموں کی طرف سے رعایا پر ہونے والے مظالم کا ذکر کریں؟ ص: 82 تا 84

جواب: گناہ کی سزا کے وقت بادشاہوں میں سے کوئی بھی ایسا بادشاہ ہمیں دکھائی نہیں دیتا کہ جو احکام نافذ کرتے وقت شریعت کی حدود کا خیال رکھتا ہو۔ بلکہ جب انہیں اس راستے کے لئے وعظ کیا جائے تو وہ غصہ سے بھڑک اٹھتے ہیں اور ربّ جلیل کے قہر سے نہیں ڈرتے۔ وہ ناکیں کاٹتے ہیں اور آنکھیں پھوڑتے ہیں اور ادنیٰ سے جرم پر جلا دیتے ہیں اور غرق کر دیتے ہیں۔ اس کے باوجود یقین کو تلاش نہیں کرتے اور ظنون کی پیروی کرتے ہیں۔ ان کے اشتعال میں آ جانے پر بہت سے لوگ ذبح کئے جاتے ہیں۔ اور تھوڑے ہیں جو ان کے عطیات سے نوازے گئے ہیں۔ وہ معمولی سی چیز پر لوگوں کو قتل کر دیتے ہیں خواہ وہ نادار لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ جس وقت انہیں کسی شخص پر خیانت کا شبہ بھی ہو جائے تو ان کے نزدیک اس کی سزا سوائے خون بہانے اور قتل کرنے کے کچھ نہیں۔ وہ بے گناہوں کو دکھوں میں ڈال دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے اور مصائب کے نازل ہونے کے دن سے نہیں ڈرتے۔ سزا دیتے وقت عدل کی رعایت نہیں کرتے اور جنگ سے پیار و محبت کی طرف مائل نہیں ہوتے۔ وہ ارباب حکومت و سیاست کی شرائط سے واقف نہیں اور نہ انہیں فراست سے کچھ حصہ دیا گیا ہے۔ وہ ان اخلاق پر مداومت اختیار کرتے ہیں جو تقویٰ اور پرہیز گاری کے مخالف ہیں۔ وہ نہ روزے کی پرواہ کرتے ہیں اور نہ ہی نماز کے قریب جاتے ہیں۔ وہ لوگوں کی لغزشیں دیکھتے ہوئے عدل کی راہیں اختیار نہیں کرتے اور عیب جوئی کرتے وقت احتیاط نہیں کرتے اور ان چغل خوروں پر بھروسہ کرتے ہیں جو کہ شیطان کی طرح ہیں۔ ان میں سے اکثر رعایا کا مال اپنی شہوات پر لٹا دیتے ہیں وہ (یہ مال) ظلم سے چھینتے ہیں اور پھر اسے بدی کے مواقع پر خرچ کرتے ہیں۔ وہ نیکی کے مواقع کی رعایت نہیں کرتے اور اسراف کی طرف مائل رہتے ہیں تو انہیں لہو و لعب کی جگہوں پر ہی دیکھے گا نہ کہ انصاف کے تخت پر۔

سوال: بادشاہوں کی بدیاں بھی بدیوں کی سردار ہوتی ہیں، وضاحت کریں۔ص 84-87

جواب: اس میں کوئی شک نہیں کہ بادشاہوں کی بدیاں بھی بدیوں کی سردار ہوتی ہیں کیونکہ ان کا اثر بیوہ عورتوں، یتیموں، نیک مردوں اور نیک عورتوں تک پہنچتا ہے۔ کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جو نیک نامی کے بعد ان کے ظلموں کی وجہ سے گم نام ہوگئے اور ان کو رد کرنے کی وجہ سے وجاہت پانے کے بعد بھی ذلیل ہوگئے اور تو ان کو دیکھتا ہے کہ وہ دربان کے ذریعہ لوگوں پر اپنی ملاقات کی راہ تنگ کر دیتے ہیں۔ اس طرح بہت سے چغل خوروں کو چغل خوری کا ایک نیا طریق مل جاتا ہے۔ وہ ان کے دروازوں پر آتے ہیں اور پورے ثبوت اور تحقیق کا دعویٰ کرتے ہیں تاکہ غریبوں کا شیرازہ بکھیر دیں۔ وہ گمراہی کی باتیں گھڑتے ہیں اور جھوٹی باتوں کی پیوندکاری کرتے ہیں۔ پس وہ ان (افتراؤں) سے زخمی کمزور خستہ حال لوگوں کا کام تمام کر دیتے ہیں اور درد کے ماروں کو دکھ دیتے ہیں۔ وہ شادیوں پر شادیاں کرتے ہیں لیکن ان کے حقوق کا خیال نہیں رکھتے۔ اور دنبیوں کی طرح انہیں ذبح کرتے ہیں۔ وہ ملک کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح ویران اور پراگندہ حال ہوگیا ہے اور نہ رعایا کی طرف کہ کس طرح بدحال ہوگئی ہے۔ اور (اس کے امور) الٹ پلٹ گئے ہیں۔ اور نہ لشکروں کی طرف کہ وہ کس طرح رنج و تکلیف میں مبتلا ہیں اور نہ گھوڑوں کی طرف کہ وہ کس طرح نظر انداز کر دیئے گئے اور ہلاک ہوگئے اور رعایا کی جائیدادوں پر لاگو کردہ ٹیکس میں سے ایک درہم بھی نہیں چھوڑتے خواہ زمینی یا آسمانی آفات کی وجہ سے ان کے جانور ہلاک ہو جائیں اور ان کی کھیتیاں ضائع ہو جائیں۔ اور خراج وصول کرنے کی خاطر لوگوں کو شکنجہ میں جکڑ دیتے ہیں خواہ زمین پر بروقت بارش نہ ہوئی ہو اور ملک میں قحط پڑ گیا ہو اور بھوک سے جگر پگھل گئے ہوں، اور خواہ چارہ ناپید ہوگیا ہو اور خوراک گراں ہوگئی ہو۔ وہ کوئی پرواہ نہیں کرتے خواہ رعایا ہلاک ہو جائے یا رزق حاصل کرنے کی سختیوں کی وجہ سے ایک ملک انہیں دوسرے ملک میں جانے پر مجبور کر دے اور وہ قوت نفس کی کمزوری کے باوجود اپنے بچوں کو ساتھ لئے سوال کرتے ہوئے سرگرداں پھرتے ہوں اور ذرہ بھر کے بھی مالک نہ ہوں اور نہ ہی اس تک پہنچنے کی کوئی راہ پائیں۔ ان کے پاس اتنا بھی سامان نہیں جس سے وہ مشکل دنوں میں مدد لے سکیں۔ خشک سالی، شیر کی طرح حملہ آور بھوک، قابل کاشت زمین نہ ہونے اور حکام کی طرف سے زمین کی فروخت پر پابندی نے ان کو تباہ کر دیا۔ مصیبت اتنی سخت ہوگئی کہ عورتوں کے حمل ضائع ہوگئے۔ بچے بلکتے ہیں لیکن انہیں خوراک نہیں ملتی۔ باوجود ان سب (باتوں) کے بادشاہ کا خراج وصول کرنے کے لئے سپاہی ان کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور انہیں نہایت سختی سے پکڑتے ہیں اور انہیں شکنجہ میں جکڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تم بھاگتے کہاں ہو۔ ابھی تو تمہارے ذمہ اتنا (خراج) باقی ہے۔ پس وہ (بےچارے) روتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کاش موت ہی ہماری زندگی کا فیصلہ کر دے۔ وہ ان کی کوئی فریاد نہیں سنتے خواہ وہ اپنے (کتنے ہی) عذر پیش کریں۔ یہ ہے ان کی رعایا کی زندگی جبکہ وہ (خود) تختوں پر بیٹھے ہنستے رہتے ہیں۔ وہ شراب پیتے ہیں اور جھومتے ہیں اور چھوکریوں سے کھیلتے ہیں، راتوں کو زنا کرتے اور دنوں میں ظلم کرتے ہیں اور اگر ان کے پاس مصیبت زدوں اور حوادث رسیدوں میں سے کوئی آ جائے تو وہ گالیاں دیتے اور دھکے دیتے ہیں اور جب ان کے سامنے ان کی مصیبت کا قصہ تضرع اور ادب کو ملحوظ رکھتے ہوئے پیش کیا جائے تو وہ خاموش رہتے ہوئے اعراض کرتے ہیں اور ان کو کوئی جواب (تک) نہیں دیتے۔ ان کی بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتے اور نہ ہی ان کی گریہ وزاری اور ان پر نازل ہونے والی مصیبتوں کی پرواہ کرتے ہیں، اور ظلم کا معاملہ بڑھتا ہی جا رہا ہے اور جانیں شکار کی جا رہی ہیں۔ یہاں تک کہ رعایا ہلاک ہو رہی ہے اور شہر ویران ہو رہے ہیں۔ یہ ہیں وہ جو مسلمانوں کے بادشاہ بنے پھرتے ہیں۔

سوال: رعایا حاکموں کو کس لئے خراج ادا کرتی ہے؟ ص 87

جواب: رعایا حاکموں کو اس لئے خراج ادا کرتی ہے کہ وہ ان کے حامی اور محافظ ہوں۔

سوال: رعایا کس طرح زمین کو زراعت اور شجرکاری کے لئے موزوں بناتی ہے؟ص 87

جواب: رعایا اپنے نفسوں کو سخت مشقت میں ڈال کر زمین کو زراعت اور شجرکاری کے لئے موزوں بناتی ہے۔

سوال: ظالم بادشاہوں کا کیا انجام ہوتا ہے؟ص 89

جواب: پس ان کا انجام خودکشی ہوتا ہے یا پھر جنون، یا رسوائی اور ہلاکت۔

سوال: ایک اعلیٰ پائے کے فرمانروا کے لئے کیا شرائط ہونی چاہئیں؟ص 90-91

جواب: ایک اعلیٰ پائے کے فرمانروا کے لئے یہ شرط ہے کہ اسے عالی دماغ عطا کیا جائے اور ایسی عقل دی جائے جو عمیق در عمیق معاملات تک پہنچ سکے اور ہمہ جہت ہو اور ایسا نور دیا جائے جو نشیب و فراز سب کا احاطہ کر سکے اور یہ کہ وہ متکلم کے مافی الضمیر کی شناخت کر سکے۔ اور مصنوعی اور حقیقی دردمندوں میں تمیز کر سکے اور اسے ایسی بصیرت حاصل ہو گویا کہ وہ راز دل سے آگاہ ہو۔ یا پوشیدہ رازوں کو اپنی مہارت سے بھانپ لیتا ہو۔ اور فرماں روائی کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ حاکم سوجن اور موٹاپے میں فرق کر سکے اور یہ کہ وہ سیاسی امور کی باریکیاں سمجھ سکے اور اس کی رائے وزارت کے تمام اراکین کی آراء پر فوقیت رکھتی ہو۔ اس کا رعب بہت عظیم ہو اور ایک اشارے سے اس کے احکام نافذ ہوں۔ اور یہ کہ وہ امور کے نظم و ضبط اور اعتماد کے ساتھ ان کو بجا لانے کی قدرت رکھتا ہو۔ اور یہ کہ وہ ان کو غور و فکر سے ادا کرے اور سچی بصیرت سے ان کو پورا کرنے کا پختہ ارادہ کرے اور پیچیدہ راہوں میں اس کے پاس خضر کی طرح دل کی دانائی کے انوار ہوں اور خوفناک راہوں میں داخل ہوتے وقت باریک در باریک تدابیر ہوں۔

سوال: آنحضرت ﷺ نے آخری زمانے کی کون سی علامات بیان فرمائی ہیں؟ص 95

جواب: پس اس میں کوئی شک نہیں کہ فاحشہ عورتوں نے ہمارے ملک کو تباہ کر دیا اور ہمارے نوجوانوں کو گمراہ کر دیا ہے۔ یہ وہ امر ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے لئے مقدر کیا ہوا تھا۔

سوال: کن عورتوں کو آنحضرت ﷺ نے ظَبِيَة الدجال قرار دیا ہے؟ص 96

جواب: وہ ان کے گرد اسی طرح چکر لگاتے ہیں جیسے وہ عورتیں نفس امارہ کی خواہشات کے تحت گھومتی ہیں ان عورتوں کا نام ہمارے رسول ﷺ ''ظَبِيَة الدَّجَّال'' (یعنی دجال کی ہرنی) رکھا ہے۔

سوال: دجال سے پہلے ظَبِيَة الدَّجَّال کا خروج کس لئے مقدر ہے؟ص 96

جواب: اور آپؐ نے فرمایا کہ اس دھوکہ باز دجال سے پہلے ان عورتوں کا خروج یقیناً مقدر ہے تاکہ وہ عورتیں اس (دجال) کے ظہور کیلئے ہراول دستہ ہوں۔

سوال: ظَبِيَة الدَّجَّال کس مماثلت کی علامت کے طور پر دجال کی ارہاص قرار دی گئیں؟ص 96

جواب: اور اس میں راز یہ ہے کہ حقیقت میں فاحشہ عورتیں ایک پلید گروہ ہیں اور وہ لوگوں پر انواع و اقسام کی زینت، لباس گالوں کی سرخی اور نزاکت کے ذریعہ اپنی صفائی اور نفاست ظاہر کرتی ہیں۔ یہ ان کی طرف سے دجال کی طرح کا دجل ہے اور وہ اس سے کامل مشابہت رکھتی ہیں۔ پس وہ اس مماثلت کی علامت کے طور پر دجال کی ارہاص قرار دی گئیں۔

سوال: چوہوں کی کثرت کس مہلک بیماری پر دلالت کرتی ہے؟ص 96

جواب: چوہوں کی کثرت طاعون جارف پر دلالت کرتی ہے۔

سوال: جس گھر میں فاسقہ عورتیں ہوں گھر کے مردوں کی کیا کیفیت ہوتی ہے؟ص 98

جواب: ہم نے بارہا یہ تجربہ کیا ہے کہ ایک گھر کی عورتیں اگر فاسقہ ہوں تو اس گھر کے مرد بھی دیوث اور دجال ہو جاتے ہیں اور اس طرح اوّلین سے لے کر آخرین تک ہر دو لازم و ملزوم ہیں پس اگر تو اہل علم میں سے ہے تو غور کر۔

سوال: حضور نے ترک سلطان کے لئے کیا دعا کی؟ ص 101-102 بقیہ حاشیہ

جواب: اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے سلطنت کے دقیق امور کا اس سے بھی زیادہ علم عطا فرمائے اور اس کے اراکین سے غفلت کا مادہ ختم کر دے اور ان میں ہوشیاری اور چستی کی روح پھونک دے اور اس کو ایسی عزم و ہمت عطا فرمائے جو اس کے مرتبہ کے شایانِ شان ہے کہ جو حضرت احدیت کا ظلّ ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123987 میں فرح آمین

ولد محمد آمین قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manga Dogran ضلع و ملک Sheikhupura,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرح آمین گواہ شد نمبر 1۔محمد انعام بٹ ولد حبیب احمد بٹ گواہ شد نمبر 2۔محمد آمین ولد بشیر احمد

مسل نمبر123988 میں محمد لبیب عمر

ولد محمد محمود عمر قوم گل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فارق آباد ضلع و ملک Sheikhupura, Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد لبیب عمر گواہ شد نمبر 1۔سمیع اللہ ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2۔سلطان محمود ولد محمد رشید شاد

مسل نمبر123889 میں محمود الحسن نوری

ولد ڈاکٹر مقصود الحسن نوری قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rawalpindi ضلع و ملک Rawalpindi, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود الحسن نوری گواہ شد نمبر 1۔فہیم احمد ولد محمد انعام اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2۔محمود احمد ولد عبدالحئی

مسل نمبر123990 میں محمد فاروق احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم ملک پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد راولپنڈی ضلع و ملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 4 مرلہ 30 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 13 ہزار روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1۔عزیز احمد ولد عمر دین گواہ شد نمبر 2۔وسیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر123991 میں محمد کریم قریشی

ولد حافظ محمد امین مرحوم قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع و ملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 37 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد کریم قریشی گواہ شد نمبر 1۔چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2۔ملک صغیر احمد ولد صوبیدار وزیر حسن

مسل نمبر123992 میں امتہ الحفیظ چوہان

زوجہ بشیر احمد چوہان مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع و ملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحفیظ چوہان گواہ شد نمبر 1۔فرحت اللہ ولد بشیر احمد چوہان گواہ شد نمبر 2۔عرفان احمد ولد بشیر احمد چوہان

مسل نمبر123993 میں مامتہ القدیر

بنت بشیر احمد چوہان مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rawalpindi ضلع و ملک Rawalpindi Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مامتہ القدیر گواہ شد نمبر 1۔فرحت اللہ ولد بشیر احمد چوہان گواہ شد نمبر 2۔عرفان احمد ولد بشیر احمد چوہان

مسل نمبر123994 میں نصرت صباح

بنت بشیر احمد چوہان مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rawalpindi ضلع و ملک Rawalpindi, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت صباح گواہ شد نمبر 1۔فرحت اللہ ولد بشیر احمد چوہان گواہ شد نمبر 2۔عرفان احمد ولد بشیر احمد چوہان

مسل نمبر123995 میں بشریٰ فاروق

بنت ایم اے فاروق قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع و ملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/ اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 12 تولہ 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ فاروق گواہ شد نمبر 1۔توقیر احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔قمر احمد ولد خورشید احمد

مسل نمبر123996 میں اقرء ندیم

بنت عرفان احمد ندیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع و ملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اقرء ندیم گواہ شد نمبر 1۔عرفان احمد ندیم ولد محمد اسلم چوہان گواہ شد نمبر 2۔چوہدری جمیل اجمل ولد چوہدری عبدالحمید امجد

مسل نمبر123997 میں عزیز طاہر

ولد طاہر رشید چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Zafar Waal ضلع و ملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عزیز طاہر گواہ شد نمبر 1۔سہیل احمد ولد اقبال احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ارسلان احمد ولد انجم رشید چیمہ

مسل نمبر123998 میں نازیہ جہانگیر

زوجہ جہانگیر عامر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hyder Abad ضلع و ملک حیدرآباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 20 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی ہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نازیہ جہانگیر گواہ شد نمبر 1۔عطاء الرحمٰن ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2۔عبد الغفور طارق ولد چوہدری مہر دین

مسل نمبر123999 میں قمر النساء

بنت محمد عباس قوم....پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع و ملک میرپورخاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قمر النساء گواہ شد نمبر 1۔عبدالمتین طاہر ولد طاہر اٹھوال گواہ شد نمبر 2۔خالد احمد ولد منور احمد چٹھہ

مسل نمبر124000 میں ملیحہ شکور

بنت عبدالشکور قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی ضلع و ملک Tharparkar ,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملیحہ شکور گواہ شد نمبر 1۔احمد کمال ولد منیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ڈاکٹر سردار بخش ولد اللہ دیا ر

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد عاصم حلیم صاحب سابق معلم وقف جدید بیوت الحمد کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی نواسی جاذبہ کمال قاضی واقفہ نو بنت مکرم بدر کمال قاضی صاحب ہالینڈ نے بعمر 5 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کو محترمہ امۃ الحفیظ بھٹی صاحبہ نے قرآن کریم پڑھانے کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کی برکات سے مستفیض فرمائے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عبدالجبار خان بلوچ صاحب معلم وقف جدید 24 چک نبی پور ضلع سانگھڑ تحریر کرتے ہیں۔

زوہیب احمد ابن مکرم پرویز احمد صاحب 24 چک نبی پور نے 10 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ جس کی تقریب آمین مورخہ 5 جولائی 2016ء کو ہوئی۔ جس میں مکرم ظفر اللہ وسیم صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا مکرم ڈاکٹر اظہر اقبال صاحب امیر ضلع سانگھڑ نے کروائی۔ عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور سابقہ معلمین کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم سمجھنے، اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور قرآن کریم کے نور سے دل روشن کر دے۔ آمین

ولادت

مکرم شاہد جاوید تہیم صاحب مربی سلسلہ عثمان والا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم فہد جاوید تہیم ایڈووکیٹ صاحب کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 11۔اگست 2016 کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام حفصہ جاوید عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم سعید احمد محمود تہیم صاحب کی نواسی اور مکرم حامد جاوید تہیم صاحب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی ملیحہ احمد واقفہ نو بنت مکرم وسیم احمد صاحب امریکہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار سال دس ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ ھبۃ الرفیق صاحبہ کو نصیب ہوئی۔ تقریب آمین مورخہ 14/اگست 2016ء کو گھر میں منعقد ہوئی۔ بچی کے دادا محترم نصیر احمد قریشی صاحب نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو عمر بھر قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ظفر اللہ صاحب کارکن تشخیص جائیداد موصیان صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم منیر احمد شاد صاحب آف لاہور کچھ عرصہ سے غدود کے بڑھ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں اور فیملی ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم غلام محمد صاحب پنشنر دفتر دارالقضاء ربوہ محلّہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار مختلف عوارض کے باعث شدید علیل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی محتاجی سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم جاوید اقبال چٹھہ صاحب ساکن ملائیشیا تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم خلیل احمد چٹھہ صاحب ساکن کوٹ ہرا ضلع گوجرانوالہ مورخہ 11/اگست 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ اگلے روز بعد از نماز جمعہ مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم قیصر محمود صاحب کارکن نور العین بلڈ بینک نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے لواحقین میں اپنے میاں کے علاوہ دو بیٹے خاکسار، مکرم جمشید احمد صاحب، تین بیٹیاں مکرمہ قیصرہ فردوس صاحبہ، مکرمہ آسمہ خلیل صاحبہ اور مکرمہ نور بانو صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ نے لمبے عرصہ تک بطور صدر لجنہ کوٹ ہرا خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ نیک طبع، خوش اخلاق اور مہمان نواز تھیں۔ تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب جشن یوم آزادی

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو مورخہ 21/اگست 2016ء کو جشن آزادی پاکستان کے سلسلہ میں ایک تقریب منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ خلافت لائبریری میں پہلے سیشن کا تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد صادق صاحب انچارج خلافت لائبریری ربوہ نے دعا سے افتتاح کیا۔ بعد ازاں شخصی شناخت، ثابت قدمی، لمبا سانس اور مشاہدہ معائنہ کے مقابلہ جات ہوئے۔ دوسرا سیشن دارالضیافت میں ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم حافظ عطاء النعیم صاحب مربی سلسلہ اور مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ صدر مجلس نابینا ربوہ نے تقاریر کیں۔ خاکسار نے شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

سانحہ ارتحال

مکرم طیب احمد ندیم صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم آصف اسلام رحمانی صاحب ابن مکرم سلام دین صاحب مرحوم محلّہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ 7/اگست 2016ء کو ہارٹ اٹیک کے باعث طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 33 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 8/اگست کو دفتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ کلثوم آصف صاحبہ کے علاوہ 3 بیٹے جن میں سے بڑے بیٹے کی عمر 8 سال ہے۔ سوگوار چھوڑے ہیں۔ مرحوم نمازوں کی ادائیگی کے پابند، خوش اخلاق، ملنسار، مہمان نواز اور سادہ طبیعت کے مالک اور شریف النفس انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے، درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اپنے ماحول کی تزئین وصفائی کیلئے کوشاں رہیں

ڈینگی بخار کے متعلق ہدایات

ڈینگی بخار کے مریض اور ان کی نگہداشت کرنے والے افراد درج ذیل امور کا خیال رکھیں۔

1۔ مریض کے گھر والے دن میں تین مرتبہ مچھر بھگاؤ سپرے کا استعمال کریں۔

2۔ اپنے آپ کو مچھر کے کاٹنے سے بچائیں۔

3۔ پانی اور نمکول ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق استعمال کریں۔

4۔ بخار کی صورت میں Paracetamol کی ایک یا دو گولیاں چار گھنٹے بعد (حسب ضرورت) چوبیس گھنٹے میں چھ سے زیادہ گولیاں نہ لیں۔

5۔ تیز بخار کی صورت میں نلکے کے پانی کی پٹیاں کریں۔

6۔ Ibuprofen, Disprin اور درد کی دیگر ادویات سے پرہیز کریں۔

7۔ ہر 24 گھنٹے بعد CBC with Platelet Count کا ٹیسٹ کروا کر قریبی ڈاکٹر کو چیک کروائیں۔

8۔ لال رنگ کے مشروبات سے گریز کریں۔

خطرے کی علامات

مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی علامت کی موجودگی میں فوراً (15 منٹ کے اندر) ہسپتال کی ایمرجنسی میں رجوع کریں۔

1۔ بخار اترنے کے باوجود طبیعت کا بحال نہ ہونا یا پہلے سے بگڑ جانا۔

2۔ پیٹ میں شدید درد

3۔ مسلسل قے یا متلی کی کیفیت

4۔ طبیعت میں بے چینی، گھبراہٹ یا سستی

5۔ ناک، مسوڑھے، کھانسی، الٹی، پاخانہ یا پیشاب کے ساتھ خون یا معمول سے زیادہ یا پہلے ماہواری۔

6۔ چکر آنا یا آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔

7۔ ہاتھ پیر کا ٹھنڈا ہو جانا۔

8۔ مناسب مقدار میں پانی پینے کے باوجود پیشاب میں کمی۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تبدیلی نام

مکرم مختار احمد صاحب مکان نمبر 15/20 محلّہ دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار نے اپنی بچی ثمرہ خان کا نام سمیرا مختار سے تبدیل کر کے ثمرہ خان رکھ دیا ہے۔ آئندہ اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ شکریہ

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم منظور احمد صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دنیا کے چند مشہور تاریخی قلعے

الحمراء ۔ سپین

سپین میں مسلمانوں کے 700 سالہ اقتدار کی عظمت کا نشان یہ قلعہ و محل غرناطہ میں واقع ہے۔ اس کی تعمیر 889ء میں شروع ہوئی اور 13ویں صدی کے وسط میں ایک مرتبہ پھر اسے بنایا گیا۔ 1333ء میں اسے شاہی محل کا درجہ دے دیا گیا۔ یہاں تک کہ 1492ء میں سقوط غرناطہ کے بعد بھی اسے نئی عیسائی سلطنت میں شاہ فرڈینڈ اور ملکہ ایزابیلا کے شاہی محل کا درجہ حاصل رہا۔ آج یہ مقام عالمی ثقافتی ورثہ ہے اور سپین میں سیاحوں کے لئے مقبول ترین جگہوں میں سے ایک ہے۔

لال قلعہ دہلی ۔ بھارت

دو صدیوں تک مغل سلطنت کی عظمت کا نشان رہنے والا لال قلعہ آج بھی اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ کھڑا ہے۔ بادشاہوں اور اہم شخصیات کی رہائش گاہ ہونے کے ساتھ یہ مغل حکومت کا مرکز بھی تھا۔ 1648ء میں اسے پانچویں مغل بادشاہ شاہجہاں نے تعمیر کروایا۔ 1857ء میں جنگ آزادی کے ساتھ ہی مغل اقتدار کا سورج بھی غروب ہوا اور لال قلعہ بھی قابض انگریزوں کے ہاتھوں میں چلا گیا۔ آج یہ دہلی شہر کے اہم ترین سیاحتی مقامات میں سے ایک ہے اور اسے اقوام متحدہ کی جانب سے عالمی ثقافتی ورثہ بھی قرار دیا گیا ہے۔

ارگ بم ۔ ایران

ایران کے صوبہ کرمان کا کھجوروں کیلئے مشہور شہر ارگ بم کچی اینٹوں سے بنے دنیا کے سب سے بڑے قلعے کا بھی مسکن ہے۔ اس کی تاریخ چار صدی قبل مسیح تک سے جا ملتی ہے، لیکن ساتویں سے گیارہویں صدی کا اسلامی عہد اس کا عروج کا زمانہ تھا۔ جب بم اہم تجارتی رہگزر کے درمیان تھا اور ریشمی و سوتی ملبوسات کی وجہ سے مشہور تھا۔ دسمبر 2003ء میں ایک زلزلے کی وجہ سے نہ صرف بم شہر بلکہ قلعے کا بیشتر حصہ بھی مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ یہ بھی عالمی ثقافتی ورثے کا حصہ ہے۔

قلعہ قاہرہ ۔ مصر

قلعہ قاہرہ یا قلعہ صلاح الدین مصر کے دارالحکومت قاہرہ کے وسط میں واقع ہے۔ اپنی تازہ ہواؤں اور شاندار نظاروں کی وجہ سے مقبول یہ قلعہ اب ایک تاریخی مقام ہے، جہاں کی مساجد و عجائب گھر دنیا بھر میں مقبول ہیں۔ اس قلعے کی تعمیر کا حکم 1176ء میں سلطان صلاح الدین ایوبی نے دیا تھا تا کہ قاہرہ کو صلیبی حملہ آوروں سے بچا سکیں۔ یہ ایک تعمیراتی شاہکار تھا۔ قلعے کے اندر پانی کی فراہمی کے لئے 80 میٹر یعنی 280 فٹ گہرا کنواں کھودا گیا تھا جسے 'چاہ یوسف' کہتے ہیں اور یہ آج بھی موجود ہے۔ یہاں الناصر محمد قلاوون مسجد کے علاوہ چار شاندار عجائب گھر بھی واقع ہیں۔

کریملن ۔ روس

ماسکو کریملن، جسے کریملن بھی کہتے ہیں، روس کے دارالحکومت ماسکو کے قلب میں واقع ایک قلعہ بند کمپلیکس ہے۔

اس کے اندر پانچ محلات اور چار گرجے بھی ہیں۔ یہ روس کے صدر کی سرکاری رہائش گاہ بھی ہے، یعنی اسے آپ روس کا وائٹ ہاؤس کہہ سکتے ہیں۔ اس کی تعمیر کا آغاز 1482ء میں ہوا اور یہ 13 سال میں مکمل ہوا اور یہ روس کے زاروں کی قیام گاہ بنا۔

قلعہ لاہور

قلعہ لاہور یا شاہی قلعہ پاکستان کے شہر لاہور میں واقع ہے۔

اسے مغل بادشاہ جلال الدین اکبر نے 1556ء میں بنوایا تھا اور بعد کے حکمرانوں نے اس میں بہت قیمتی اور خوبصورت اضافے بھی کئے، یہاں تک کہ مغل سلطنت کا خاتمہ ہو گیا اور لاہور سکھوں اور پھر انگریزوں کے ہاتھوں میں چلا گیا۔ اس کے دو دروازے ہیں، ایک اورنگزیب عالمگیر کے نام پر 'عالمگیری دروازہ' کہلاتا ہے، جو بادشاہی مسجد کی جانب کھلتا ہے جبکہ دوسرا مستیتی دروازہ کہلاتا ہے، جو قدیم شہر کے اندر کھلتا تھا۔

آج کل عالمگیری دروازہ مرکزی داخلے کے لئے استعمال ہوتا ہے جبکہ مستیتی دروازہ مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ اس قلعے کے اندر مغل طرز تعمیر کے کئی شاہکار موجود ہیں، جیسا کہ شیش محل، نولکھا اور موتی مسجد۔

1981ء میں اقوام متحدہ کے ثقافتی ادارے یونیسکو نے اسے عالمی ثقافتی ورثہ قرار دیئے گئے مقامات میں شامل کیا۔

ایڈنبرا کاسل ۔ سکاٹ لینڈ

سکاٹ لینڈ کے شہر ایڈنبرا کی اہم ترین عمارت یہ تاریخی قلعہ بھی ہے۔ موجودہ حالت میں قلعے کی تعمیر 12ویں صدی میں ڈیوڈ اول کے دور میں شروع ہوئی۔ پندرھویں صدی سے اس کی اہمیت میں کمی ہونا شروع ہوگئی اور 17ویں صدی سے یہ محض فوجی چھاؤنی کے طور پر استعمال ہوتا رہا۔ سکاٹ لینڈ کی انگلینڈ سے آزادی حاصل کرنے کی کوششوں میں اس قلعے کو نمایاں مقام حاصل رہا ہے۔ تاریخ میں اس کا کل 26 مرتبہ محاصرہ کیا گیا، یعنی کہ ان قلعوں میں شامل ہے، جن پر سب سے زیادہ حملے کئے گئے۔ آج یہ سکاٹ لینڈ میں سب سے زیادہ دیکھے جانے والے مقامات میں شمار ہوتا ہے۔

مونٹ سینٹ مائیکل ۔ فرانس

یعنی سینٹ مائیکل کا ٹیلہ، فرانس کے نارمنڈی ساحل کے ساتھ واقع ایک جگہ ہے، جہاں آٹھویں صدی سے ایک خانقاہ بھی واقع ہے اور قلعہ بھی۔ یہ قریبی ساحل سے 600 میٹر کے فاصلے پر ایک ننھے جزیرے پر واقع ہے اور ماضی میں جب زائرین اس خانقاہ تک جانا چاہتے تھے تو انہیں سمندر اترنے کے دنوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا۔ لوئس یازدہم کے دور میں یہ قلعہ ایک جیل میں تبدیل کر دیا گیا۔ یہ عالمی ثقافتی ورثے کا حصہ ہے اور سالانہ 30 لاکھ سے زیادہ سیاح اسے دیکھنے آتے ہیں۔

شلوس نوشوانسٹین ۔ جرمنی

نویں صدی کے قائم یہ خوبصورت قلعہ باویریا کے بادشاہ لڈووگ ثانی نے شکست کے بعد اپنے لئے بنوایا تھا تا کہ یہاں محفوظ رہ سکیں اور ان کی موت کے فوراً بعد اسے عوام کیلئے کھول دیا گیا تھا۔

قلعہ روہتاس ۔ پاکستان

پاکستان کے شہر جہلم کے قریب واقع ایک تاریخی قلعہ جسے شیر شاہ سوری نے تعمیر کیا تھا۔ 16ویں صدی میں بنایا گیا یہ شاندار فوجی قلعہ 4 کلومیٹر پر محیط ہے۔ اس کی تعمیر میں 4 سال کا عرصہ لگا۔ یہاں تک کہ 1555ء میں یہ مغل بادشاہ ہمایوں کے ہاتھ لگ گیا، جس نے شیر شاہ سوری کے بیٹوں سے اپنی سلطنت واپس چھین لی۔

اس قلعے کے کل 12 دروازے ہیں۔ قلعہ روہتاس کو برصغیر میں ابتدائی مسلم فوجی تعمیرات کی عظیم مثال سمجھا جاتا ہے۔ 1997ء میں اسے عالمی ثقافتی ورثے میں شامل کیا گیا۔

(روزنامہ دنیا 2 مئی 2016ء)

☆............☆............☆

تصحیح

الفضل 23 اگست 2016ء میں صفحہ 1 پر حدیث کا عنوان کمپوزنگ کی غلطی کی وجہ سے درست شائع نہیں ہوا۔ اصل عنوان یہ ہے حمد شکر کا سرچشمہ ہے۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 24 اگست

طلوع فجر	4:12
طلوع آفتاب	5:36
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:45
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	37 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24 اگست 2016ء

2:00 am	سوال و جواب
6:30 am	بستان وقف نو برائے
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کا خطاب
6:05 pm	خطبہ جمعہ 13۔ اگست 2010ء

کلاسز مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات کی باقاعدہ کلاسز کا آغاز یکم ستمبر 2016ء بروز جمعرات سے مریم صدیقہ ہائر سیکنڈری سکول دارالرحمت میں ہو گا۔ مدرسہ کے اوقات درج ذیل ہوں گے۔

دوپہر 2 بجے تا شام 5:30 بجے

والدین سے التماس ہے کہ بچوں کو بروقت سکول چھوڑیں اور لے کر جائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ضرورت اساتذہ

☆ سکول میں خواتین اساتذہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔
☆ خواہش مند خواتین مکمل کوائف اور صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست جمع کروائیں۔

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6212034-6214434

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10

PREMIER
Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
State Bank Licence No 11
EXCHANGE CO, 'B' PVT.LTD
DEALS IN ALL FOREIGN CURENCIES
Director:
Adeel Manzar
Ph: 042-37566873
37580908, 37534690
Fax: 042-37568060
Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Center, (Jewelry Market) Ichra Lahore